بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۶ ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ ۲۸ نبوت ۱۳۵۷ ہش ۲۸ نومبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۷۱

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

صادقوں کی صُحبت اختیار کرنے اور انکی جماعت میں شامل ہونیکی اہمیت

حالتِ انقطاع کے حصُول کیلئے (بار بار مرکز میں آکر) صُحبتِ صالحین اختیار کرنا ضروری ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ (التوبہ: ۱۱۹)

ترجمہ:- اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں (کی جماعت) کے ساتھ شامل ہو جاؤ۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَیَعْرِفْ شَرَفَ کَبِیْرِنَا (ترمذی)

ترجمہ:- اُس شخص کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں جو چھوٹے پر رحم نہیں کرتا اور بڑے سے تعلق رکھنے (یعنی صحبتِ صادقین) کا شرف نہیں پہچانتا۔

ملفوظات:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ سالانہ میں شمولیّت کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اِس غرض (یعنی حالتِ انقطاع) کے حصول کے لئے صُحبت میں رہنا اور ایک حصّہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدا تعالیٰ چاہے تو کسی بُرہانِ یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دُور ہو اور یقینِ کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اِس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ یہ (یعنی صُحبتِ صادقین کی غرض سے بار بار مرکز میں آنے کی) توفیق بخشے۔"

(آسمانی فیصلہ)

"دین تو چاہتا ہے کہ مصاحبت ہو پھر مصاحبت ہو اگر مصاحبت سے گریز ہو تو دینداری کے حصول کی اُمید کیوں رکھتا ہے۔ ہم نے بار بار اپنے دوستوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ بار بار یہاں آکر رہیں اور فائدہ اُٹھائیں .... وہ لوگ جو یہاں آکر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے اور ان باتوں کو جو خدا تعالیٰ ہر روز اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرتا ہے نہیں سُنتے اور نہیں دیکھتے .... میں یہی کہوں گا کہ جیسا کہ چاہیئے انہوں نے قدر نہ کی۔"

(الحکم ۱۷؍ ستمبر ۱۹۰۱ء)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸ نومبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

میری بڑی بیٹی عزیزہ فوزیہ مظفر بیگم عزیز مکرم مرزا مظفر احمد صاحب ایم۔ ایس سی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور رحم کے تحت لڑکی عطا فرمائی ہے۔ عزیزان ہیوسٹن امریکہ میں مقیم ہیں۔ نومولودہ لیفٹیننٹ کرنل بشارت احمد صاحب کی نواسی اور مکرم مرزا رحمت اللہ صاحب گلبرگ لاہور کی پوتی ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ نومولودہ نیک بخت، صالحہ اور لمبی عمر والی ہو۔ آمین

(بیگم بشارت احمد۔ ۳۰ شارع بابر کوئٹہ چھاؤنی)

خدا تعالیٰ کو پانے کے طریقے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"جو انسان عقل رکھتا ہے اور فراست رکھتا ہے اور خدا تعالیٰ کی معرفت رکھتا ہے اور خدا سے پیار کا حصول چاہتا ہے اور لقاء چاہتا ہے اور رضوانِ باری چاہتا ہے اسے معلوم ہو کہ خدا کو پانے کے سارے راستے قرآن میں بیان کر دئے گئے ہیں اور ان پر چل کر ہی اللہ تعالیٰ کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔"

(الفضل ۲۹؍ اکتوبر ۱۹۷۸ء)

قرآن کریم کے بیان کردہ راستوں سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے مجلس انصار اللہ نے سہ ماہی امتحانوں کا طریق جاری کیا ہے۔ آپ بھی شریک ہو کر فائدہ اُٹھائیں۔ سہ ماہی چہارم کا امتحان انشاء اللہ ۸؍ دسمبر ۷۸ء کو ہوگا۔ نصاب یہ ہے:-

۱۔ ترجمہ پارہ ۱۹ ربع دوم
۲۔ کتاب ضرورۃ الامام
۳۔ ظہورِ مہدی کی علامات

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہِ دسمبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "آسمانی فیصلہ" مقرر کی گئی ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۶ ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ
۲۸ نبوت ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبودیتِ کاملہ کے سکھانے کے لئے بہترین معلّم

اللہ تعالیٰ نے جملہ عبادات میں سے جو اُس نے مومنوں پر معیّن شکل میں فرض کی ہیں سب سے زیادہ زور الصّلوٰۃ یعنی نماز پر دیا ہے۔ چنانچہ اس کے التزام کا اس نے قرآن مجید میں خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام دوسرے مومنوں کو بار بار حکم دیا۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا:-

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ (العنکبوت)

ترجمہ:- اس کتاب (یعنی قرآن) میں سے جو کچھ تیری طرف وحی کیا جاتا ہے اسے پڑھ (اور لوگوں کو پڑھ کر سنا) اور نماز کو (اس کی سب شرائط کیساتھ) ادا کر۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہی حکم مومنوں تک پہنچانے کا حکم دیا تاکہ وہ بھی نماز کو اس کی پوری شرائط کے ساتھ ادا کرنا اپنے پر لازم کر لیں اور نسلاً بعد نسلٍ قیامت تک اسے پوری باقاعدگی سے ادا کرتے چلے جائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کر کے مزید فرمایا:-

قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْہِ وَلَا خِلٰلٌ ۝ (ابراہیم آیت ۳۲)

ترجمہ:- (اے رسول!) میرے ان بندوں سے جو ایمان لا چکے ہیں کہہ کہ وہ اُس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ کوئی بیع (و شراء) ہو گی اور نہ ہی کوئی گہری دوستی، نماز کو عمدگی سے ادا کیا کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اُس میں سے پوشیدگی میں (بھی) اور ظاہر میں (بھی ہماری راہ میں) خرچ کیا کریں۔

اور پھر اللہ تعالیٰ نے پوری شرائط اور باقاعدگی کے ساتھ نمازیں ادا کرنے کا حکم براہِ راست مومنوں کو بھی دیا ہے اور بار بار دیا ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ (النور آیت ۵۷)

ترجمہ:- اور تم سب نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰتیں دو اور اس رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

یہ چند آیات ہم نے بطور نمونہ پیش کی ہیں ورنہ قرآن مجید میں ایسی آیات بکثرت موجود ہیں جن میں نماز کی فرضیت، اس کے اوقات، اسے ادا کرنے کے طریق، اس کی اہمیت، اس کی انقلاب انگیز تاثیرات اور اس کے عظیم الشان ثمرات پر روشنی ڈال کر مومنوں کو اسے پوری شرائط اور باقاعدگی کے ساتھ ادا کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نماز کو اس کی پوری شرائط کے ساتھ باقاعدگی سے ادا کئے بغیر مومنوں کو اطاعتِ الٰہی میں اس درجہ محو ہونے کی توفیق نہیں مل سکتی کہ ان کا ہر فعل حتیٰ کہ ہر حرکت و سکون اطاعتِ الٰہی کے سانچے میں ڈھل جائے اور انسان حقیقی عبادت کا درجہ حاصل کر لے اور وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ کی رو سے اُن کی پیدائش کے واحد مقصد کو پورا کرنے والا بن جائے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس امر پر بہت زور دیا ہے کہ محض نماز ادا کرنا کافی نہیں ہے بلکہ نماز ادا کرنے کے بعد بھی ہمہ وقت نماز کی کیفیت کا جو تمام تر اطاعتِ باری عزّ اسمہٗ، تحمید و تمجید و کبریائی اور دعا سے عبارت ہوتی ہے جاری و ساری رہنا ضروری ہے تاکہ اُس کے زیرِ اثر انسان کا ہر فعل عبادت شمار ہو سکے اور ہر ایک مومن یہ کہنے کے قابل ہو سکے کہ میرا مرنا، میرا جینا الغرض میری ہر حرکت اور ہر سکون اللہ ہی کے لئے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو نماز سے فارغ ہونے کے بعد جہاں بھی دنیوی کاروبار میں حصہ لینے کی اجازت دی ہے ساتھ ہی اس کاروبار میں مصروف رہنے کے دوران بھی کثرت سے اللہ کو یاد کرنے اور ہر لحظہ دوران اسے یاد رکھنے کی تلقین فرمائی ہے اور

غرض اس سے یہی ہے کہ مومن اپنی پیدائش کے مقصد کو پورا کرنے میں کامیاب ہو سکیں۔ مثال کے طور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:-

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (الجمعہ آیت ۱۱)

ترجمہ:- اور جب نماز ختم ہو جائے تو زمین میں پھیل جایا کرو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور (اس تلاشِ معاش کے دوران بھی) اللہ کو بہت یاد کیا کرو تاکہ تم (اپنی پیدائش کے مقصد میں) کامیاب ہو جاؤ۔

نیز مزید فرمایا کہ نماز ادا کر چکنے کے بعد دنیوی کاموں میں مشغول ہونے کے دوران بھی اس کثرت سے اللہ کو یاد کرنا ضروری ہے کہ کوئی وقت بھی ذکرِ الٰہی سے خالی نہ ہو۔ مومنوں کو چلتے پھرتے کھڑے ہوئے یا پہلوؤں کے بل لیٹے ہوئے ہر وقت اور ہر حالت میں ساتھ کے ساتھ خدا کو یاد کرتے رہنا چاہیئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ (النساء آیت ۱۰۴)

ترجمہ:- اور جب تم نماز ادا کر چکو تو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر یاد کرتے رہو۔

یہ حکم اسی لئے دیا کہ تا مومنوں میں نماز سے فارغ ہو کر بھی دوسری مصروفیات کے دوران نماز کی کیفیت جاری رہے اور اس طرح اُن کا ایک ایک فعل اور ہر حرکت و سکون عبادت کا درجہ پا سکے اور پیدائشِ انسانی کا مقصد جو تمام تر عبادت سے عبارت ہے پورا ہو سکے۔ نماز کی اس غرض و غایت اور اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"خدا کی محبت، اُسی کا خوف، اُسی کی یاد دل میں لگا رہنے کا نام نماز ہے اور یہی دین ہے۔ پھر جو شخص نماز ہی سے فراغت حاصل کرنا چاہتا ہے اُس نے حیوانوں سے بڑھ کر کیا کیا۔ وہی کھانا پینا اور حیوانوں کی طرح سو رہنا یہ تو دین ہرگز نہیں یہ تو سیرتِ کفار ہے بلکہ جو دم غافل وہ دم کافر والی بات بالکل راست اور صحیح ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں ہے اُذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ یعنی اے میرے بندو تم مجھے یاد کیا کرو اور میری یاد میں مصروف رہا کرو میں بھی تم کو نہ بھولوں گا تمہارا خیال رکھا کروں گا۔ اور میرا شکر کیا کرو، میرے انعامات کی قدر کیا کرو اور کفر نہ کیا کرو۔ اس آیت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ذکرِ الٰہی کے ترک اور اس سے غفلت کا نام کفر ہے۔ پس جو دم غافل وہ دم کافر والی بات صاف ہے۔

یہ پانچ وقت (نماز کے) تو خدا تعالیٰ نے بطور نمونہ کے مقرر فرمائے ہیں ورنہ خدا کی یاد میں تو ہر وقت دل کو لگا رہنا چاہیئے اور کبھی کسی وقت بھی غافل نہ ہونا چاہیئے۔ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ہر وقت اُسی کی یاد میں غرق ہونا بھی ایک ایسی صفت ہے کہ انسان اس سے انسان کہلانے کا مستحق ہو سکتا ہے اور خدا تعالیٰ پر کسی طرح کی امید اور بھروسہ کرنے کا حق رکھ سکتا ہے .... جو شخص خدا سے ملنا چاہتا ہے اور اس کے دربار میں پہنچنے کی خواہش رکھتا ہے اُس کے واسطے نماز ایک گاڑی ہے جس پر سوار ہو کر وہ جلد تر پہنچ سکتا ہے اور جس نے نماز ترک کر دی وہ کیا پہنچے گا۔"

(الحکم جلد ۷ نمبر ۱۲ مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۰۳ء)

لیکن نماز کے ایک ثمرہ کے طور پر ذکرِ الٰہی میں شغف اور اطاعتِ الٰہی میں محویت کی یہ کیفیت اُس وقت پیدا ہوتی ہے جب کمال حضورِ قلب سے نماز ادا کی جائے۔ اس ضمن میں حضورِ قلب کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"عبودیتِ کاملہ کے سکھانے کے لئے بہترین معلّم اور افضل ترین ذریعہ نماز ہی ہے۔ میں تمہیں پھر بتلاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق، حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو کہ تمہارا جسم نہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح اور روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں۔"

(الحکم جلد ۳ نمبر ۱۳ مورخہ ۱۲ اپریل ۱۸۹۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ

خدا کی قادرانہ نصرتوں کی تجلّی گاہ ہے!

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب زاہد قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ

معمورۂ عالم کے بڑے بڑے اہم شہروں میں آج وہ عظیم الشان جلسے بھی منعقد ہوتے ہیں جن میں ہزاروں نہیں۔ لاکھوں انسانوں کا اجتماع ہوتا ہے اور یہ لاکھوں انسانوں کا اجتماع قرآنی آیت "وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ" کی صداقت کا زندہ ثبوت ہوتا ہے اور پھر ان میں وہ جلسے بھی ہوتے ہیں جن میں قرآن مجید کی ان آیات کی عملی تفسیر ہماری آنکھوں کے سامنے چمک اٹھتی ہے جن میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ اِنَّ
اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۭ"
(الصّٰفّٰت)

کہ میں اپنی ربوبیت کے ثبوت میں ان جماعتوں کو پیش کرتا ہوں جو صف در صف بیٹھیں گی اور ان گروہوں کو پیش کرتا ہوں جو انتظام اور ڈسپلن کی ذمہ دار ہوں گی۔ اور پھر ان مقررین کو پیش کرتا ہوں جن کی تقریروں کا لب لباب یہ ہوگا کہ اس کارخانۂ عالم کا ایک ہی رب ہے جو مشرق و مغرب کا رب ہے۔

مگر ان سب سے نرالا اور عظمت و اہمیت میں انوکھا ہمارا جلسہ سالانہ ہے جو خدا تعالیٰ کی اس قادرانہ نصرت کی عظیم تجلّی گاہ ہے جس کا نظارہ ہم گذشتہ نوّے سال سے کرتے آئے ہیں۔ یہ جلسہ سالانہ آج سے چھیاسی سال قبل قادیان میں حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے جاری فرمایا تھا۔ حضور فرماتے ہیں:

"اس جلسہ کو معمولی انسانی
جلسوں کی طرح خیال نہ کریں
یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید
حق اور اعلائے کلمۂ اسلام
پر بنیاد ہے۔ سو اس سلسلہ
کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے
اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس
کے لئے وہ قومیں تیار کی ہیں
جو عنقریب اس میں آملیں
گی۔ یہ اس قادر کا فعل ہے
جس کے آگے کوئی بات انہونی
نہیں۔"

زمانہ گواہ ہے کہ جن دنوں حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ اعلان فرمایا تھا ان دنوں آپ کے خلاف برعظیم پاک و ہند میں سخت طوفانِ عداوت اٹھ چکا تھا۔ علماء آپ کو واجب القتل قرار دے چکے تھے اور ہر جگہ یہ کہا جاتا تھا کہ مسلمان نہ آپ سے سلام میں پہل کریں نہ آپ سے ہم کلام ہوں۔ نہ آپ کا جنازہ پڑھیں نہ آپ کو اپنے قبرستان میں دفن ہونے دیں۔ لہٰذا یہ کس طرح تصور کیا جا سکتا تھا کہ ان حالات میں یہ جلسہ کامیابی سے چل نکلے گا؟

لیکن ہمارا وہ قادر مطلق خدا جس کے اذن سے اس جلسہ کا اعلان کیا گیا تھا اور جو اس کے لئے قومیں تیار کر رہا تھا اس کی قادرانہ نصرت کی یہ عظیم تجلّی ہے اور ہمارا جلسہ سالانہ اس کی عظیم تجلّی گاہ ہے کہ پہلے ہی سال تمام مخالفتوں اور عداوتوں کے باوجود اس میں خدا کے پچھتر نیک اور پاک بندے شامل ہوئے اور اگلے سال جب اس جلسہ کی کامیابی سے جل بھن کر ایک لاہوری عالم نے یہ فتویٰ دیا کہ:

"ایسے جلسے پر جانا بدعت
ہے بلکہ معصیت ہے اور
ایسے جلسوں کو تجویز کرنا
محدثات میں سے ہے......
...... جو شخص اسلام میں ایسا
امر پیدا کرے وہ مردود ہے"
(ضمیمہ آئینہ کمالات اسلام صفحہ)

تو دیکھنے والوں نے یہ بھی خدا کی قادرانہ نصرت دیکھی کہ اس سال جلسہ سالانہ میں پچھتر کی بجائے تین سو ستائیس مخلصین جماعت احمدیہ شامل ہوئے اور پھر ان کی تعداد سال بہ سال بڑھتی چلی گئی۔ یہاں تک کہ گذشتہ سال تو یہ تعداد سوا لاکھ تک پہنچ گئی۔

مقام غور ہے کہ جلسہ سالانہ پر عشاقِ احمدؑ کی یہ بڑھتی ہوئی تعداد اس خدا کی قادرانہ نصرت کی عظیم تجلّی نہیں ہے تو اور کیا ہے؟ جس کے اذن سے آج سے ۸۶ سال قبل حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ لکھا تھا:۔

"اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ
خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے
رکھی ہے اور اس کے لئے
قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب
اس میں آملیں گی کیونکہ یہ
اس قادر کا فعل ہے جس کے
آگے کوئی انہونی بات نہیں۔"

چنانچہ دیکھنے والوں نے دیکھا اور سننے والوں نے سنا کہ وہ قومیں جو اس جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے پر تول رہی تھیں اور جن کو خدا اپنے ہاتھ سے تیار کر رہا ہے انہی کے وہ خوش قسمت نمائندے تھے جو گذشتہ سے پیوستہ سال امریکہ کینیڈا۔ برطانیہ۔ سپین۔ ہالینڈ۔ مغربی جرمنی۔ ہنگری۔ گھانا۔ ماریشس۔ نائیجیریا انڈونیشیا۔ بھارت اور بنگلہ دیش سے اس میں شامل ہونے کے لئے تشریف لائے تھے (روزنامہ مشرق ۱۱ دسمبر ۱۹۷۶ء)

یقیناً جلسہ سالانہ پر ان آنے والوں کی آمد۔ ہمارے قادر خدا کی قادرانہ نصرت کی ایک اور عظیم تجلّی ہے اور ہمارا جلسہ سالانہ اس قادرانہ نصرت کی عظیم تجلّی گاہ ہے کیونکہ ہمارے اس قادر خدا نے ہی آج سے نوّے سال قبل جب دنیا حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو صفحۂ عالم سے حرفِ غلط کی طرح مٹانے پر تلی کھڑی تھی تسلّی دیتے ہوئے یہ فرمایا تھا:

"وَلَا تَيْئَسْ مِنْ رَّوْحِ
اللّٰهِ۔ اَلَا اِنَّ رَوْحَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ۔ اَلَا اِنَّ نَصْرَ
اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔ يَاْتِيْكَ
مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ۔
وَيَاْتُوْنَ مِنْ كُلِّ
فَجٍّ عَمِيْقٍ۔ يَنْصُرُكَ
اللّٰهُ مِنْ عِنْدِهٖ۔"
(براہین احمدیہ حصہ سوم)

"خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہو یقیناً خدا کی رحمت قریب ہے اور یاد رکھو کہ خدا کی نصرت قریب ہے اور وہ دور دراز کی راہوں سے تیرے پاس آئے گی اور ان لوگوں کے ذریعہ سے آئے گی جو دور دراز کی راہوں سے چل کر تیرے پاس آئیں گے پس یہ وہ خدائی نصرت ہے جس کا اہتمام وہ خود اپنے پاس سے کرے گا۔"

ظاہر ہے کہ ہمارے قادر خدا نے آج سے نوّے سال قبل مسیح مہدی کی دلداری و دلنوازی کے لئے جو فرمایا تھا وہ گو آپ کی زندگی میں بھی پورا ہوا اور آپ نے خود یورپ سے آنے والے ایک انگریز کے سامنے اپنی صداقت کی یہ دلیل رکھی تھی کہ میرے خدا نے ایک مدت قبل مجھے الہاماً یہ بتایا تھا کہ یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ کہ لوگ دور دراز سے تیرے پاس آئیں گے سو آپ کا یورپ سے آنا ہی میری صداقت کی دلیل ہے،

مگر آج تو ایک انگریز نہیں بلکہ بیسیوں اور سینکڑوں انگریز ہیں جو ہر گز احمدیت میں آنے کے لئے تڑپ رہے ہیں اور وہ جو مسیح محمدی نے جلسہ سالانہ کا اشتہار دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ:۔

"یورپ اور امریکہ کے سفید
لوگ اسلام قبول کرنے کیلئے
تیار ہو رہے ہیں"
(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

وہ انگریز اس کی صداقت کا چمکتا ہوا نشان ہیں چنانچہ انہی انگریزوں میں وہ لاکھوں مردانِ خدا بھی شامل ہیں جو یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ کے مطابق سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیرون ممالک میں تبلیغ و اشاعت کے لئے تن من دھن کی قربانی کر رہے ہیں چنانچہ "فضل عمر فاؤنڈیشن" "نصرت جہاں فنڈ" اور "جشن صد سالہ سکیم" میں وہ کروڑوں روپوں سے مدد کر چکے ہیں۔ پس یہ ہے جو آپ نے فرمایا تھا کہ

"وہ خدا جو کہ ہے جوہر شناس
اک جہاں کو لا رہا ہے میرے پاس"
"آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زندہ وار"

پس ہمارا جلسہ سالانہ جو ہمارے قادر مطلق خدا کی عظیم قادرانہ نصرت کی تجلّی گاہ ہے اور جو ہمارے گوشہ ہائے قلوب میں ازدیادِ ایمان کی مشعلیں روشن کرتا اور معرفت الٰہی اور صداقت احمدیت کے کئی نئے گوشوں کو ہمارے سامنے رکھتا ہے ہمارے ان بھائیوں کے لئے بھی ایک دعوت فکر ہے جو ابھی تک سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل نہیں ہوئے کہ وہ دیکھیں اور سوچیں کہ وہ کون سی قادر و قاہر طاقت ہے جو ہمیں نصرتوں کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمام منصوبوں اور سازشوں کو مٹی میں ملا کر حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدد کر رہی ہے اور آپؑ کو کامیابی بخش رہی ہے۔

سو یہ سوچنے والی بات ہے کہ جب ہمارے قادر مطلق خدا کا یہ ارشاد ہے :-

"قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی"

کہ مفتری علی اللہ اپنے ارادوں میں کامیاب نہیں ہوتا تو اب اگر (نعوذ باللہ من ذالک) حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام مفتری اور کاذب ہیں تو آپؑ کیونکر دین کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں؟

حضورؑ خود فرماتے ہیں ؎

"پاک و برتر ہے وہ جھوٹوں کا نہیں ہوتا نصیر
ورنہ اُٹھ جائے اماں اور سچے ہو ویں شرمسار"

پھر فرماتے ہیں ؎

"ہے کوئی کاذب جہاں میں لاؤ لوگو کچھ نظیر
میرے جیسی جس کی تائیدیں ہوئی ہوں بیشمار"

دیکھئے اب قادر مطلق خدا کی نصرت و تائید کی ایک اور عظیم قادرانہ تجلی کا آپ کو مشاہدہ کراتیں ہیں۔ یہ ۱۹۴۷ء کا واقعہ ہے کہ ایک دجالی سازش کے تحت مرکز احمدیت قادیان کو ویران اور اجاڑ بنا دیا گیا اور وہ جو اس سے وابستہ تھے ان کو خانماں برباد کر کے منتشر اور پراگندہ کر دیا گیا تا یہ الٰہی جماعت دنیا سے مٹ جائے اور اعلائے کلمۂ اسلام کی عظیم الشان آسمانی تحریک ہمیشہ ہمیش کے لئے ختم ہو جائے اور یہاں باطل کی حکومت مستحکم بنیادوں پر کھڑی ہو جائے۔

چنانچہ یہی وہ انتہائی پریشانی اور ابتلا کی کے دن تھے جب مسیح محمدی کے اس عظیم فرزند نے جو حسن و احسان میں اس کی نظیر تھا۔ سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی "حرز عبادی الی الطور" (مسلم باب ذکر الدجال جلد ۲ صفحہ) اور اپنی ایک خواب کے مطابق لٹے پٹے خانماں برباد پراگندہ حال لوگوں کو اس وادیٔ بے آب و گیاہ میں جمع ہونے کے لئے پکارا جس کو ربوہ کہتے ہیں۔

ربوہ - ایک پُرہول ویرانہ تھا وہ ایک بے آب و گیاہ وادی تھی جس میں ننگی پہاڑیاں اور ادھر ادھر بکھرا ہوا کلر نمودار تھا جس کی درماندگی و بے بسی کا یہ عالم تھا کہ اس کی ساری کائنات ایک نالہ اور چند کیکر کے درخت تھے یا وہ جنگلی جانور تھے جو ان پہاڑیوں میں بسیرا رکھتے تھے اور یہی وجہ تھی کہ یہاں دن کو چلتے ہوئے بھی وحشت سی محسوس ہوتی تھی۔

پس یہ وہ ربوہ تھا جس کو مسیح محمدی کے فرزند ارجمند نے مرکز احمدیت کے لئے منتخب فرمایا تھا مگر اس زمانہ کی یہ عجیب حالت ہے کہ وہ جو گلستانوں کے مالک تھے وہ یہ دشت کدہ بھی ان خانماں برباد لوگوں کو دینے کے لئے تیار نہ تھے جو دنیا میں خدا اور اس کے رسولؐ کی حکومت قائم کرنا چاہتے تھے۔ حضورؓ خود فرماتے ہیں :-

"اللہ تعالیٰ نے ...... ہمیں ایک نیا مرکز دے دیا ہے یہاں جس قسم کی مخالفت تھی اس کے لحاظ سے مرکز کا ملنا بھی اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت کا کھلا ثبوت ہے"

(ربوہ - دارالہجرت ص۱)

بے شک ربوہ کی جگہ کا ملنا خدا تعالیٰ کی عظیم قادرانہ نصرت ہے مگر یہ حقیقت اپنی جگہ ہے کہ اس کے بعد جو کچھ ہوا اور آج تک ہو رہا ہے وہ سب کچھ ہمارے قادر مطلق خدا کی زندہ قدرتوں کی جلوہ نمائی ہے جس میں اس کی نصرت کی ان گنت تجلیاں ضیا بار ہیں آیئے! ان میں سے چند ایک آپ کے مشاہدہ میں لاؤں۔

یہ ان دنوں کا واقعہ ہے جب ربوہ کی زمین جماعت احمدیہ کو مل گئی تھی اور سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ اس کا باقاعدہ افتتاح کرنے کے لئے یہاں تشریف لائے تھے حضورؓ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا :-

"آج ہم حضرت ابراہیمؑ کی طرح اس وادی بے آب و گیاہ میں اللہ تعالیٰ کا نام بلند کر رہے ہیں جو مکہ معظمہ کی طرح تمام دنیا میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بادشاہت قائم کرنے کا موجب ہوگی۔"

(الفضل ۲۴ ستمبر ۱۹۴۸ء)

پھر آپؓ نے اپریل ۱۹۴۹ء میں ربوہ کے پہلے جلسہ سالانہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا :-

"آؤ ہم مل کر دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مقام میں آنے والوں، اس میں رہنے اور اس میں مرنے والوں کو سب پر اپنی برکتیں نازل فرمائے۔ اللہ تعالیٰ روحانیت کی اشاعت خدا کے نام کو بلند کرنے اور اسلام کو ساری دنیا پر غالب کرنے کے لئے اس مقام کو ایک اہم صدر مقام بنا دے"

(الفضل ۲۰ اپریل ۱۹۴۹ء)

غور فرمایئے! کہ ربوہ کی بے آب و گیاہ وادی کو آباد کرتے وقت اس کے آباد کرنیوالے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ نے اپنے قادر و قدیر خدا سے کیا دعائیں کی تھیں اور کیا ان دعاؤں کی قبولیت اس کے محبوب خدا ہونے کا زندہ ثبوت نہیں ہے؟ ورنہ آپ ہی بتائیں کہ وہ کون سی طاقت ہے جس نے اس کلر زمین کو جس میں پانی تک میسر نہ تھا دنیا میں روحانیت کی اشاعت، خدا تعالیٰ کی عظمت اور محمد رسول اللہؐ کی حکومت کے قیام کا ایک اہم صدر مقام بنا رکھا ہے۔ یہاں آج رنگا رنگ کے پھول ہی نہیں کھلتے بلکہ خدام احمدیت یہاں سے "دنیا کے کناروں تک" روحانیت کا گلزار کھلانے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ آج تحریک جدید کے تحت ۲۹ ملکوں میں ۹۳۵ ہیڈ کوارٹرز قائم ہیں اور ۲۱ ملک وہ ہیں جن میں صرف جماعتی لٹریچر اور تبلیغ کی بدولت جماعتیں قائم ہیں۔

اور اب آیئے! نصرت خداوندی کی ایک اور درخشاں تجلی کا مشاہدہ فرمایئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۸ مارچ ۱۹۴۹ کو اپنے خطبہ جمعہ میں ان مصیبتوں اور ہلاکتوں اور تباہیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے جو جماعت کو پیش آنے والی تھیں فرمایا:-

"ہم سمجھتے ہیں اور ہم یقین رکھتے ہیں بلکہ ہم سمجھتے اور یقین ہی نہیں رکھتے ہم اپنی روحانی آنکھوں سے وہ چیز دیکھ رہے ہیں جو دنیا کو نظر نہیں آتی۔ ہم اپنی کمزوریوں کو بھی جانتے ہیں اور ہم اپنی مشکلات کو بھی جانتے ہیں جو ہمارے راستے میں حائل ہیں۔ ہم مخالفت کے اس اتار چڑھاؤ کو بھی جانتے ہیں جو ہمارے سامنے آنے والے ہیں ہم ان تنزلوں اور غاروں کو بھی دیکھ رہے ہیں جو ہمیں پیش آنے والے ہیں۔ ہم ان ہجرتوں کو بھی دیکھ رہے ہیں جو ہماری جماعت کو ایک دن پیش آنے والی ہیں ہم ان جسمانی اور مالی اور سیاسی مشکلات کو بھی دیکھتے ہیں جو ہمارے سامنے رونما ہونے والی ہیں مگر ان سب دھندلکوں میں سے پار ہوتی ہوئی اور ان سب تاریکیوں کے پیچھے ہماری نگاہ اس اونچے اور بلند تر جھنڈے کو بھی انتہائی شان و شوکت کے ساتھ لہراتا ہوا دیکھ رہی ہے جس کے نیچے ایک دن ساری دنیا پناہ لینے پر مجبور ہوگی۔ یہ جھنڈا خدا کا ہوگا یہ جھنڈا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوگا۔ یہ جھنڈا احمدیت کا ہوگا اور یہ سب کچھ ایک دن ضرور ہو کر رہے گا۔"

(الفضل ۱۳ مئی ۱۹۴۹ء)

خدا کی قدرت دیکھئے کہ پانچ سال بعد ہی پاکستان میں ایسے حالات پیدا کر دیئے گئے کہ جماعت کے افراد کے لئے زندگی بسر کرنا مشکل ہو گیا لیکن اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق جلسہ سالانہ کی حاضری بڑھتی چلی گئی اور چند سال پہلے جب پھر جماعت ایسے حالات سے دوچار ہوئی اور بظاہر امید نہیں تھی کہ جماعت کے افراد جلسہ سالانہ پر زیادہ تعداد میں آسکیں تو اللہ تعالیٰ نے خلیفہ وقت کو بتایا کہ "وسّع مکانک۔ انا کفیناک المستھزئین" اور تفہیم یہ ہوئی کہ یہ نہ سمجھنا کہ ان مصائب کی وجہ سے لوگ جلسہ پر کم آئیں گے۔ نہیں وہ پہلے سے بھی زیادہ آئیں گے اس لئے تم ان کے لئے اپنے مکانوں کو خوب فراخ کرو اور وہیں ٹھہرنے والوں کے لئے کافی ہوں۔ اور واقعات نے بتا دیا کہ ظاہری مخالفت اور روکیں جلسہ سالانہ پر آنے والوں کے راستہ میں آڑے نہ آسکیں وہ اتنی بڑی تعداد میں آئے کہ رہائش کے انتظامات ناکافی معلوم ہونے لگے۔

پھر یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں جب ابھی مہمانوں کی آمد کا وہ زور شور نہ تھا ایک دن لنگر خانہ کے اخراجات کے لئے کچھ نہ رہا تو حضور کے ارشاد گرامی پر حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا نے مہمانوں کی خاطر تواضع کے لئے اپنے زیورات تک دے دیئے۔ مگر آج تو خدا کے فضل سے یہ حالت ہے کہ ربوہ میں ان دنوں سوا لاکھ انسان کھانا کھاتے ہیں۔ پس سوچئے! اور غور فرمایئے کہ آخر یہ سب کچھ کس طرح ممکن ہوا؟ کیا اس کے پس پردہ وہ حقیقت جلوہ فشاں نہیں ہے جس کی بابت آپؑ نے فرمایا تھا ؎

"لفاظات الموائد کان اُکلی
وصرت الیوم مطعام الاھالی"

کہ کبھی دستر خوانوں کے بچے کھچے ٹکڑے میری خوراک تھے مگر آج خدا کے فضل سے میری وجہ سے کئی گھروں کے گھر کھانا کھا رہے ہیں۔

پس ان سب باتوں کو مدنظر رکھیں اور پھر سوچیں کہ مسیح محمدی نے جو یہ کہا تھا ؎

"قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے"

اس سب کے پیچھے قدرت خداوندی کا ہاتھ تو جلوہ گر نہیں ہے؟

پس یہ سچ اور بالکل سچ ہے کہ ہمارا جلسہ سالانہ ہمارے قادر خدا کی عظیم نصرت کی ایک عظیم تجلی گاہ ہے جس میں اس کی قدرت اور ربوبیت پوری طرح جلوہ گر ہے اور وہ جو خدا تعالیٰ نے آج سے تیرہ سو سال قبل فرمایا تھا وہ یہی اس کی تقدیر ہے :-

"وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ وَّ
الزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ اِنَّ
اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۭ

کہ میں اپنی ربوبیت کے ثبوت میں ان جماعتوں کو پیش کرتا ہوں جو صف در صف بیٹھیں گی اور ان ٹولیوں کو پیش کرتا ہوں جو انتظام اور بندوبست کی ذمہ دار ہوں گی اور پھر ان معززین کو پیش کرتا ہوں جن کی تقریروں کا لب لباب یہ ہوگا کہ اس کارخانہ عالم کا ایک ہی رب ہے جو مشرق و مغرب کا رب ہے۔

پس مبارک ہیں وہ مخلصین جماعت احمدیہ جو اس جلسہ میں شامل ہوتے ہیں اور مبارک ہیں وہ نوجوان بچے اور بوڑھے جو اس میں کوئی انتظامی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی مختصر روداد

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۴واں سالانہ اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ۲۰ اکتوبر ۱۹۷۸ء کو شروع ہوکر ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء کو بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا

خدا کے فضل سے یہ اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ اطفال تمام پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر شریک ہوئے۔

حاضری:- امسال گزشتہ سالوں کی نسبت کافی زیادہ مجالس اجتماع میں شریک ہوئیں۔ اور اسی طرح اطفال کی تعداد میں بھی خاصا اضافہ ہوا۔ الحمدللہ

- مجالس ربوہ۔ تعداد اطفال ۱۶۰۰
- بیرونی مجالس ۱۹۳ " " ۱۱۰۴
- کل مجالس ۱۹۴
- کل تعداد اطفال ۲۷۰۴

ربوہ کے اطفال کو ان کے داخلہ ٹکٹ اجتماع سے قبل ہی بوساطت ناظم اطفال ربوہ بھیجا دیئے گئے تھے۔

مختصر رپورٹ سالانہ اجتماع۔ ۲۰ اکتوبر کو صبح دس بجے ہی اطفال بینرز اٹھائے ہوئے گروپوں کی شکل میں مقام اجتماع میں آنا شروع ہوئے۔ صبح ۱۰-۴۵ پر اجتماع کا افتتاحی اجلاس زیر صدارت مکرم مہتمم صاحب اطفال شروع ہوا۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم مہتمم صاحب اطفال کی زیر ہدایت مکرم مغفور احمد صاحب منیب (مربی سلسلہ) نے اطفال کو اجتماع سے متعلق ہدایات و نصائح فرمائیں۔ اس کے بعد اطفال نماز جمعہ و عصر کی ادائیگی کے لئے مسجد اقصیٰ میں حاضر ہوئے نمازوں کی ادائیگی کے بعد اطفال اولاً اپنے مقام اجتماع میں اکٹھے ہوئے۔ اور پھر یہاں سے وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سننے کے لئے زیر نگرانی بلاک لیڈران و مرکزی سیکرٹریان و ناظمین اطفال مجلس مقام اجتماع خدام الاحمدیہ لے جائے گئے۔

حضور کے خطاب کے بعد مسجد اقصیٰ کے سامنے گراؤنڈ میں جھنڈا دوڑ کا ورزشی مقابلہ ہوا۔ چار بلاکوں میں سے دس ٹیمیں شامل ہوئیں۔ مقابلہ بڑا دلچسپ ہوا۔ اطفال نے کافی تعداد میں یہ مقابلہ دیکھا۔

نماز مغرب و عشاء کے بعد کھانے کے وقفہ کے دوران ابتدائی علمی مقابلہ جات ہوئے۔ اطفال نے بڑھ چڑھ کر ان میں حصہ لیا۔ ان مقابلوں میں حصہ لینے والے اطفال میں سے فائنل مقابلوں کے لئے اطفال منتخب کئے گئے۔ مندرجہ ذیل مقابلے ہوئے۔

۱۔ تقریری مقابلہ (ہر دو معیار)
۲۔ نظم خوانی " "
۳۔ حفظ نظم " "
۴۔ حفظ قرآن " "
۵۔ تلاوت قرآن پاک " "
۶۔ اذان " "

ان کے علاوہ ایک ہی معیار کے تحت معلومات عامہ کا مقابلہ بھی ہوا۔

اجتماع کے دوسرے روز صبح ۴-۴۵ پر مربیان سلسلہ احمدیہ کے تعاون سے اطفال نماز فجر کے لئے بیدار کئے گئے۔ نماز کے بعد مکرم منصور احمد صاحب مربی سلسلہ نے قرآن پاک کا درس دیا۔ ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد مندرجہ ذیل ورزشی مقابلہ جات جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈز میں ہوئے۔

- دوڑ ۱۰۰ گز (ہر دو معیار)
- دوڑ ۲۲۰ گز " "
- لمبی چھلانگ " "
- فٹ بال۔ خالد vs محمود بلاک
  ناصر vs طارق بلاک

ورزشی مقابلہ جات کے بعد اطفال مقام اجتماع میں حاضر ہوئے اور ۹ بجکر ۴۵ منٹ پر مکرم و محترم اقبال احمد صاحب نجم (سابق مبلغ سپین) نے سپین اور سپین میں اسلام و احمدیت کی اشاعت کے بارہ میں اطفال کو مفید معلومات بہم پہنچائیں۔ نیز اپنے قیام سپین کے دوران پیش آنے والے دلچسپ تبلیغی اور ایمان افروز واقعات بچوں کو سنائے آخر میں آپ نے اطفال احمدیت کو قیمتی ہدایات و نصائح سے نوازا۔ دس بجکر ۵ منٹ پر یہ خطاب ختم ہوا۔

دس بجکر دس منٹ پر ایوان محمود (ہال) سے مقام اجتماع کو ہال سے ملحقہ پلاٹ میں منتقل کیا گیا اور اطفال کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطاب سننے کے لئے تنظیم سے بٹھایا گیا۔ حضور کی آمد سے قبل معیار کبیر کا تقریری مقابلہ ہوا۔ ۱۲ ½ بجے پرجوش نعروں کی گونج میں حضور مقام اجتماع میں تشریف لاکر اپنے ننھے منے بچوں کے درمیان رونق افروز ہوئے اور یوں حضور کی صدارت میں اطفال احمدیت کے اجتماع کا خصوصی اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت عہد دعا اور نظم کے بعد حضور نے ازراہ شفقت اطفال سے خطاب فرمایا اور انہیں حقیقی احمدی بچے بننے کی تلقین فرمائی۔ اور فرمایا کہ وہ سوچو جو ایک حقیقی احمدی بچے کو سوچنا چاہیئے۔ دعائیں کیا کرو اور ہنسی خوشی سے رہا کرو۔ پھر فرمایا کہ تمام مسائل کا حل قرآن میں ہے۔ وقت گزر رہا ہے اور کام بہت ہے۔ اسلام یہ نہیں کہتا کہ تم نہ کھیلو اور نہ ہنسو۔ قرآن کریم اور اسلام یہ کہتے ہیں کہ تم ہر کام کو وقت پر کرو۔ وقت پر کھیلو اور وقت پر ہنسو۔ دنیا کی تمام اچھی چیزیں خدا نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کے غلاموں کو عطا کی ہیں۔ تمہیں خدا نے بہت صلاحیتیں دی ہیں۔ تمہاری تربیت ہونی چاہیئے تاکہ قرآن اور اسلام کو دنیا پر غالب کرسکو عیسائیوں نے مکہ پر اپنا جھنڈا گاڑنے کا دعوےٰ کیا تھا۔ مگر خدا نے کہا کہ میں ان پر غالب آؤں گا۔ چنانچہ آج ایک محتاط اندازے کے مطابق افریقہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ ۵ لاکھ عیسائی مسلمان ہوچکے ہیں (اس موقعہ پر اطفال نے پرجوش نعرے لگائے)

حضور ایدہ اللہ نے اطفال کو اپنی صحتوں کا خیال رکھنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا کہ اسلام امن کا آشتی کا خدمت کا اور محبت کا مذہب ہے۔ تم نے کسی کو دکھ نہیں دینا۔ دنیا جو مرضی کرے اور جو مرضی کہے۔ تم ہمیشہ اسلام کی خدمت کرتے رہو۔

ایک بجکر ۵ منٹ پر حضور پرنور کا خطاب ختم ہوا۔ (نوٹ حضور کے خطاب کا مکمل متن تشحیذ میں شائع ہوگا انشاء اللہ)

حضور کے خطاب کے بعد کھانے اور نماز ظہر و عصر کے وقفہ کے دوران مندرجہ ذیل علمی مقابلہ جات ہوئے۔

(۱) مقابلہ حفظ قرآن (ہر دو معیار) (۲) مقابلہ تقریر معیار صغیر) (۳) حفظ نظم (ہر دو معیار) (۴) تلاوت قرآن پاک (ہر دو معیار) (۵) نظم خوانی (ہر دو معیار) (۶) مشاہدہ معائنہ (۷) پیغام رسانی۔ (۸) معلومات عامہ (یہ مقابلے ایک ہی معیار کے تحت ہوئے (۹) امتحان وظیفہ (منجانب انصار اللہ مرکزیہ)

دوسرے روز شام کو ورزشی مقابلہ جات کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل گیمز کے سیمی فائنل میچز ہوئے۔

۱۔ میرو ڈبہ۔ ناصر vs محمود بلاک۔
طارق vs خالد بلاک
۲۔ کبڈی۔ محمود vs خالد معیار
ناصر vs طارق بلاک
۳۔ ثابت قدمی (ہر دو بلاک)

ورزشی مقابلہ جات کے بعد اطفال نے ایوان محمود میں حاضر ہوکر نماز مغرب و عشاء باجماعت ادا کیں۔ نمازوں کے بعد اطفال کو کھانا کھلایا گیا۔ اور اس طرح دوسرے دن کے پروگرام نہایت خوش اسلوبی سے اختتام کو پہنچے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک

دوسرے روز یعنی ۲۱ اکتوبر رات سوا آٹھ بجے سیکرٹریان مرکزیہ و ناظمین اطفال اضلاع کا اجلاس ہوا جو رات ۱۰ ½ بجے تک جاری رہا۔ مکرم مہتمم صاحب اطفال نے ناظمین اطفال اضلاع کو ہدایات دیں۔

اجتماع کے تیسرے روز ۲۲ اکتوبر کو پونے ۵ بجے مربیان سلسلہ عالیہ احمدیہ کے تعاون سے اطفال نماز فجر کی ادائیگی کے لئے بیدار کئے گئے۔ نماز کے بعد مکرم مغفور احمد صاحب منیب (مربی سلسلہ) نے درس حدیث دیا۔ اس کے بعد اطفال نے اپنی رہائش گاہوں میں تلاوت قرآن پاک کی۔ اس کے بعد ناشتے وغیرہ سے فراغت پانے پر جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں مندرجہ ذیل فائنل ورزشی مقابلے ہوئے۔

۱۔ فٹ بال۔ محمود بلاک vs طارق بلاک
فاتح محمود بلاک
۲۔ میرو ڈبہ۔ محمود بلاک vs طارق بلاک
فاتح طارق بلاک
۳۔ کبڈی۔ محمود بلاک vs ناصر بلاک
فاتح محمود بلاک
۴۔ جھنڈا دوڑ۔ اس میں محمود بلاک کی ہی تینوں ٹیمیں فائنل میں پہنچیں ان میں سے اے ٹیم اول قرار پائی۔

تیسرے روز ناشتہ کے دوران مندرجہ ذیل علمی مقابلے ہوئے۔

۱۔ مقابلہ اذان ہر دو معیار
۲۔ مضمون نویسی (اس میں اطفال کا ایک ہی معیار تھا)

ورزشی مقابلہ جات کے بعد ۱۱ بجکر ۴۰ منٹ پر مکرم صدر صاحب تشریف لائے۔ تلاوت۔ عہد و نظم کے بعد مکرم صدر صاحب نے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اس کے بعد صدر محترم نے اطفال سے نہایت جامع خطاب فرمایا۔

خطاب کے بعد اطفال کو آخری ہدایات دی گئیں۔ نماز ظہر و عصر و کھانے سے فراغت کے بعد اطفال تنظیم سے خدام کے مقام اجتماع میں حضور ایدہ اللہ کی اختتامی تقریر سننے کے لئے پہنچے۔ حضور نے اول آنے والی مجلس عزیز آباد کراچی کو علم انعامی اور دوم و سوم آنے والی مجالس کو سندات خوشنودی سے نوازا۔ حضور کا خطاب سننے اور دعا کے بعد اطفال کا یہ بابرکت اجتماع خدا کے فضل سے نہایت خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اور اطفال اپنے اپنے پروگرام کے مطابق اپنی اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہوگئے۔ (منتظم اشاعت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منظوری انتخاب صدر و نائب صدر مجلس موصیان جماعتہائے احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل جماعتوں کے صدر اور نائب صدر مجلس موصیان کی منظوری تا ۳۰-۴-۸۱ عطا فرمائی ہے:-

نام جماعت	نام منتخب شدہ صدر موصیان	وصیت نمبر	نام منتخب شدہ نائب صدر موصیان	وصیت نمبر
سانگھڑ	مکرم فضل الرحمن صاحب	۹۲۱۹		
حلقہ دارالذکر	″ محمد یحیٰ خان صاحب	۱۳۹۱۱		
دارالرحمت غربی ربوہ	″ مولوی محمد دین صاحب	۳۱۲۲		
راولپنڈی	″ چوہدری عبدالعزیز صاحب	۶۴۵۳		
ڈیرہ غازی خان	″ سید محمد احسن صاحب	۲۲۳۰۴		
بہاول پور	″ چوہدری نذیر احمد صاحب	۱۸۳۶۵		
چک ۱۳۱/چ ب احسن پور	″ عبدالسمیع حسنی صاحب	۱۱۵۶۱		
ایبٹ آباد	″ سید محمد منیر صاحب ہاشمی	۲۱۵۷۷	محترمہ صفیہ سلطانہ صاحبہ	۲۱۴۷۲
چک چٹھہ	—	—	″ احمداں بی بی صاحبہ	۲۱۸۴۷
فیصل آباد	″ چوہدری غلام دستگیر صاحب	۷۲۵۶		
اوکاڑہ	″ شیخ عبدالحکیم صاحب	۱۱۴۷۵		
حلقہ ماڈل ٹاؤن	″ ملک بشیر احمد صاحب	۴۰۲۰		
شاہدرہ ٹاؤن	″ پروفیسر عطاء الرحمن صاحب	۴۴۳۰	محترمہ سائرہ بیگم صاحبہ	۶۶۲۴

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

نکاح و شادی کی مبارک تقریب

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی محترم شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ قادیانی کے پوتے عزیز شیخ سعید اللہ صاحب پسر مکرم الحاج شیخ محمد عبداللہ صاحب مرحوم جناح کالونی فیصل آباد کی شادی سلسلہ کے مخلص اور دیرینہ خادم محترم شیخ محمد دین صاحب مرحوم سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ کی پوتی عزیزہ آصفہ بشیر صاحبہ بنت مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سمن آباد لاہور کے ہمراہ مورخہ ۱۷-۱۱-۷۸ بروز جمعۃ المبارک اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیر و برکت سے انجام پائی، الحمد للہ۔

بارات فیصل آباد سے محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر ضلع فیصل آباد کی قیادت میں ۴۸۶/۲-ب سمن آباد لاہور پہنچی جہاں عزیزہ آصفہ بشیر کے عزیز و اقارب کے علاوہ استقبال کرنے والوں میں محترم جناب چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر ضلع لاہور شامل تھے۔

لڑکی کے حقیقی تایا محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں نکاح کا اعلان ۲۵ ہزار روپے حق مہر کے عوض کیا اور دعا کرائی۔

مورخہ ۱۸-۱۱-۷۸ بروز ہفتہ بعد نماز مغرب عزیز شیخ سعید اللہ صاحب کے بڑے بھائی مکرم الحاج شیخ سمیع اللہ صاحب کی کوٹھی واقع پیپلز کالونی فیصل آباد میں وسیع پیمانے پر دعوتِ ولیمہ دی گئی جس میں فیصل آباد، لاہور اور ربوہ کے امراء جماعت اور دیگر احباب اور بزرگوں کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے بھی شمولیت فرمائی اور آخر میں اجتماعی دعا محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے کرائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہر طرح اس رشتہ کو فریقین اور جماعت کے لئے مبارک کرے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا باعث ہو۔

ضروری اطلاع

جو خریداران خالد و تشحیذ الاذہان : کو سالِ رواں میں کوئی رسالہ نہ ملا ہو وہ خط لکھ کر دوبارہ رسالہ منگوا لیں یا جلسہ سالانہ کے موقع پر دفتر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان سے حاصل کر لیں

(مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

حقیقی نیکی کو پانے کی راہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"تم اے میرے عزیزو! میرے پیارو! میرے درختِ وجود کی سرسبز شاخو جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے میرے سلسلۂ بیعت میں داخل ہو...... اپنے حسنِ خاتمہ کی فکر کریں اور وہ اعمالِ صالحہ جن پر نجات کا انحصار ہے اپنے پیارے مالوں کے فدا کرنے اور پیارے وقتوں کو خدمت میں لگانے سے حاصل کریں اور خدا تعالیٰ کے اِس غیر متبدل اور مستحکم قانون سے ڈریں جو وہ اپنے کلام عزیز میں فرماتا ہے لن تنالوا البرّ حتّٰی تنفقوا مما تحبّون یعنی تم حقیقی نیکی کو جو نجات تک پہنچاتی ہے ہرگز پا نہیں سکتے بجز اس کے کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ مال اور وہ چیزیں خرچ کرو جو تمہاری پیاری ہیں۔"

(فتح اسلام ص ۵۷ و ص ۶۳)

جملہ امراء کرام، صدر صاحبان، سیکرٹریانِ مال و متعلقہ عہدیداران از راہِ کرم پوری پوری نگرانی فرماویں اور چندہ جات کی بروقت ادائیگی اور مرکز میں جلد از جلد مقررہ میعاد کے اندر ترسیل کا باقاعدگی سے اہتمام فرماتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صدق کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ماہنامہ خالد۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی قیمت میں معمولی اضافہ

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ ماہنامہ خالد و ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی قیمت میں بعض مجبوریوں کے باعث معمولی سا اضافہ ناگزیر ہو گیا ہے۔ گذشتہ سال ہر دو رسائل کے معیار کو بہتر بنانے کی سعی کی گئی جس کے پیشِ نظر خدا تعالیٰ کے فضل سے خریداری میں دوگنا اضافہ ہوا ہے لیکن اس سے ہر دو رسائل خاصے زیرِ بار آ گئے۔ اب اگر یہ معمولی سا اضافہ بھی نہ کیا جائے تو رسائل کے مزید زیرِ بار آنے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے امید ہے کہ خریداران و ایجنٹ صاحبان اِس معمولی اضافہ کو محسوس نہیں کریں گے اور حسبِ سابق ادارہ سے تعاون فرماتے رہیں گے۔

اب ہر دو رسائل کی سالانہ قیمت درج ذیل ہوگی:-

قیمت سالانہ ماہنامہ	خالد	پندرہ روپے
″ ″	تشحیذ الاذہان	بارہ روپے
قیمت فی پرچہ	خالد	ایک روپیہ پچاس روپے
″ ″	تشحیذ الاذہان	ایک روپیہ پچیس پیسے

(مینیجر ماہنامہ خالد و ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

ماہ جنوری ۱۹۷۹ء میں خدام کے مطالعہ کیلئے

ماہ جنوری ۱۹۷۹ء میں خدام کے مطالعہ کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اختتامی تقریر بر موقع سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ (مورخہ ۲۲ر اکتوبر ۱۹۷۸ء) جو "ہمارے عقائد" کے نام سے چھپ کر شائع ہو چکی ہے مقرر کی گئی ہے۔ ہر خادم کے پاس یہ کتابچہ ہونا اور اس کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ عمدہ کاغذ پر، دیدہ زیب طباعت کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ مجالس اپنی ضرورت کے مطابق فوری منگوا لیں۔ قیمت فی نسخہ پچاس پیسے۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین فہرست تجنید سال ۷۹-۱۹۷۸ء مکمل فرما کر جلد مرکز میں بھجوا دیں۔

(مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اکسیر نسواں حبوب اٹھرا
مکمل کورس چوبیس ۲۴/- روپے
فضلِ عمر دواخانہ قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۸۰۵

میں چوہدری محمد یوسف ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۵ برس بیعت ۱۹۵۳ء ساکن ڈرگ کالونی کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۹-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۲۵ مربع گز کا ایک رہائشی پلاٹ واقع گلفشاں ہاؤسنگ پروجیکٹ گرین ٹاؤن کراچی۔ مالیتی -/۱۰,۰۰۰ دس ہزار روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ چھ صد روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد چوہدری محمد یوسف ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب M.C/۱۱۰۰ گرین ٹاؤن ڈرگ کالونی کراچی ۳۱

گواہ شد۔ ڈاکٹر عبدالغنی ولد محمد ابراہیم صاحب دکان نمبر ایم سی ۱۱۰۰ گرین ٹاؤن کراچی ۳۱

گواہ شد۔ سید عبدالکریم ولد امین الدین صاحب ۳/۴۳ ڈرگ کالونی کراچی ۳۱

مسل نمبر ۲۳۸۰۶

میں نصرت تنویر زوجہ چوہدری محمد یوسف صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ برس۔ پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۹-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر مبلغ -/۱۰۰۰ وصول شدہ (اس رقم میں سے ایک انگوٹھی اور ایک جوڑی کانٹے وزنی کل ۱ تولہ بنوا لیا گیا قیمتاً -/۷۰۰ روپے۔ مبلغ سات صد روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ نصرت تنویر اہلیہ چوہدری محمد یوسف صاحب گرین ٹاؤن۔ ڈرگ کالونی کراچی ۳۱

گواہ شد سید عبدالکریم ولد امین الدین صاحب ۳/۴۳ ڈرگ کالونی کراچی ۲۵

گواہ شد۔ محمد یوسف ولد محمد ابراہیم صاحب ایم سی ۱۱۰۰ گرین ٹاؤن کراچی ۳۱

مسل نمبر ۲۳۸۰۷

میں نصیرہ بیگم زوجہ حمید احمد صاحب قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ جولائی ۱۹۷۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰۰ پانچ ہزار روپے۔

۲۔ طلائی چوڑیاں ۱۲ عدد وزن ۲ تولے -/۶۶۰۰ چھ ہزار چھ صد روپے۔

۳۔ طلائی بُندے ایک جوڑی وزن ایک تولہ مالیتی -/۵۵۰ پانچ صد پچاس روپے۔

۴۔ طلائی انگوٹھی ایک عدد وزن چھ ماشہ مالیت -/۲۷۵ دو صد پچھتر روپے۔

کل مالیت -/۱۲۴۲۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

جیب خرچ کوئی نہیں لیکن میں -/۲ روپے ماہوار بطور ثواب دیتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ نصیرہ بیگم زوجہ حمید احمد صاحب ۵۶۱/۹ دستگیر سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸

گواہ شد شیخ نثار احمد وصیت ۱۲۱۳۳ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ حلقہ دستگیر کراچی۔

گواہ شد۔ حمید احمد (خاوند موصیہ) دستگیر سوسائٹی کراچی فیڈرل بی ایریا کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۸۰۸

میں سردار عبدالمومن محمود ولد سردار یعقوب احمد صاحب ڈوگر قوم ڈوگر۔ پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن پی۔اے۔ایف ۲۲۳/۱ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳-۹-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵۲۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ سردار عبدالمومن ولد سردار یعقوب احمد صاحب ڈوگر ۲۲۳/۱ پی اے ایف۔ ڈرگ روڈ کراچی۔

گواہ شد۔ صغیر احمد حبیب سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ نذیر احمد منصور ولد برکت علی صاحب وصیت ۲۰۱۶۲ PAF ڈرگ روڈ کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۸۱۱

میں سیدہ شاہ جہان بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد زبیر صاحب قوم سید پیشہ گھرداری۔ عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۳۲ء ساکن ۱۲/۲۲ بلاک ایف ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹-۸-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر -/۱۰,۰۰۰ دس ہزار روپیہ

۲۔ نقد رقم جس میں حق مہر شامل ہے مبلغ ایک لاکھ آٹھ ہزار پانچسو روپے۔

۳۔ زیور طلائی کل وزن ۲۸ تولے مالیت -/۲۲۸۰۰ روپے۔

۴۔ سفید پلاٹ واقع ۱۶/۱۹ دارالنصر شرقی ربوہ جو قابل تقسیم ہے جو بنام خاوند مرحوم کے ہے۔ رقبہ قریباً ایک کنال تین مرلے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپیہ ماہوار آمد بصورت بچوں کی طرف سے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ سیدہ شاہ جہان بیگم

گواہ شد۔ عبدالغفور چوہدری بلاک 372 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی۔

گواہ شد۔ تبشیر احمد۔ وصیت ۸۲۲۲ وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۸۱۲

میں جمیلہ وہاب زوجہ میاں عبدالوہاب صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۹ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۸-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی وزن ۵ تولہ ۸ ماشہ مالیت -/۲۳۴۰۰ روپے

حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰,۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ جمیلہ وہاب

گواہ شد۔ فیض احمد یہ مکان ۲۴ گلی ۴ محمدی محلہ وسن پورہ لاہور

گواہ شد۔ ڈاکٹر عبدالشکور ولد میاں عبدالرشید صاحب ۵۳۰ اکرم پارک شادباغ لاہور۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت

اپنا حوالہ نمبر ضرور دیجئے

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود ٹاؤن

عظیم تر حسین تر

آئی سی ایف اور نیو پاک جیولرز کا عظیم ترین مشترکہ رہائشی منصوبہ

ماڈل ٹاؤن سے ذرا آگے لاہور کی اضافی بستی ٹاؤن شپ کے بالمقابل ۲۶۰۰ کنال پر پھیلی ہوئی شہر لاہور کی جدید ترین رہائشی بستی جہاں فیروزپور روڈ، ماڈل ٹاؤن، فیصل ٹاؤن اور ٹاؤن شپ سے آنے والے راستوں کا سنگم ہوتا ہے۔

ایل ڈی اے کی پلاننگ کے عین مطابق

- محل وقوع کے اعتبار سے بہترین
- ایک ایک کنال کے پلاٹوں پر مشتمل فرسٹ فیز کو چار بلاکوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- آمدورفت اور نقل و حمل کی سہولتوں کے پیش نظر ۱۵۰ فٹ چوڑی مین روڈ سے ۶۰ فٹ چوڑی سڑک ملحقہ باقی سڑکوں کی کم از کم چوڑائی ۳۰ فٹ
- وسیع و عریض کھیل کے میدان اور خوبصورت پارک
- مسجد محمود، کالج، ڈسپنسری، ہسپتال، ڈاک خانہ، تار گھر اور دوسری تمام اضافی سہولتوں کے ساتھ

سیوریج پائپ لائن، پختہ سڑکوں کی تعمیر، سٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور دوسرے تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہیں جن کے مکمل ہونے کے بعد محمود ٹاؤن کو سرسبز و شاداب بنانے کے منصوبے پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

سوئی گیس، بجلی اور ٹیلیفون کی سہولتیں بہت جلد فراہم کر دی جائیں گی۔

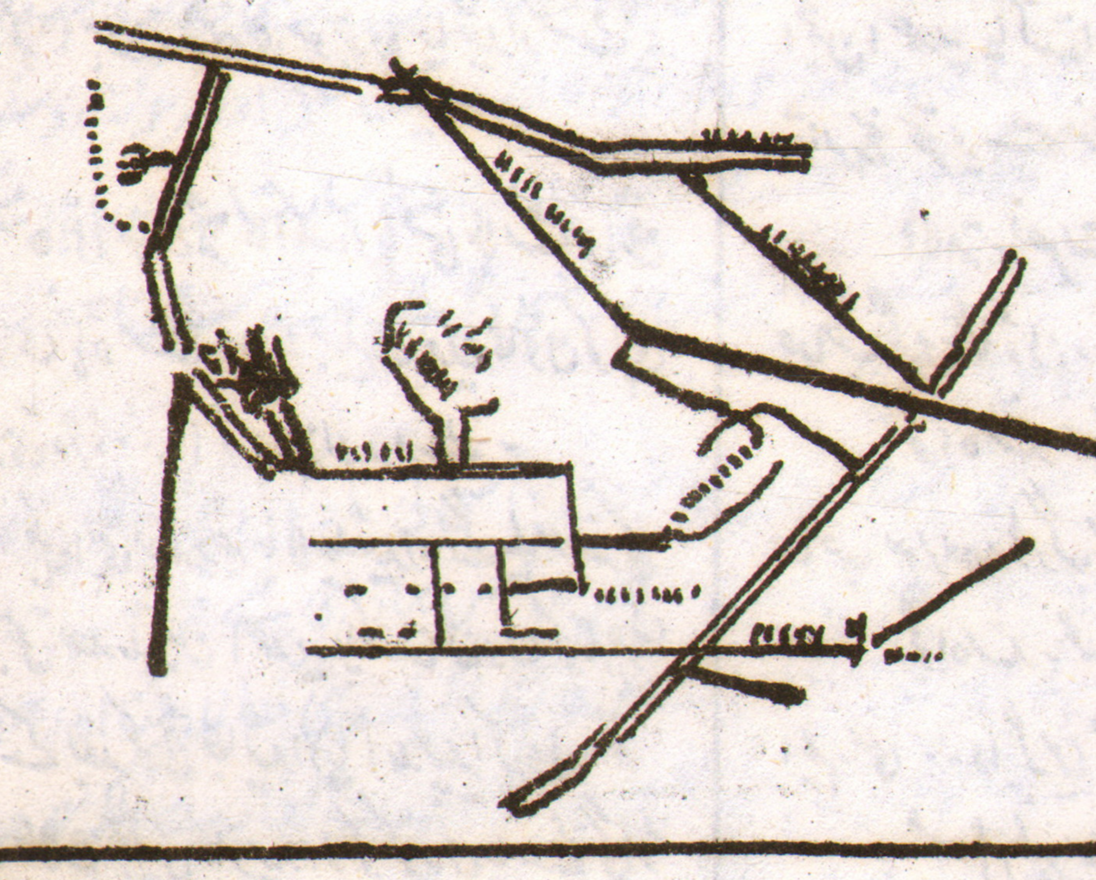

قیمت	۶۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ	۳۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ
اے بلاک	۴۰ ہزار روپے فی کنال	۳۰ ہزار روپے کنال
بی بلاک	۴۰ ہزار روپے فی کنال	۳۰ ہزار روپے کنال
سی اور ڈی بلاک		۲۵ ہزار روپے کنال
تجارتی پلاٹوں پر قیمت		۱۲ ہزار روپے فی دوکان
مخصوص پلاٹوں کی قیمت		۲۵ فیصد زائد ہوگی

ترقیاتی اخراجات: ۲۰ ہزار روپے فی کنال ہیں، جو تین قسطوں میں چھ ماہ کے اندر ادا کئے جا سکتے ہیں۔

پلاٹ کی کل قیمت کا ایک چوتھائی بطور زر بیعانہ آئی سی ایف کی کسی بھی شاخ میں جمع کرا کے الاٹمنٹ سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔ بقایا رقم ۴۵ دن کے اندر بمعہ خرچہ رجسٹری جمع کروا کے بیعنامہ رجسٹری مکمل کرائیں۔

محمود ٹاؤن کا نقشہ انتہائی تجربہ کار اور قابل ماہرین تعمیرات نے تیار کیا ہے اور اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ محمود ٹاؤن ہر لحاظ سے ایک جدید ترین رہائشی بستی ہو۔

جہاں پر آئی سی ایف کی برانچ نہ ہو تو ڈرافٹ یا چیک بنام آئی سی ایف اچھرہ روانہ کریں۔

تفصیلات کے لئے

نیو پاک جیولرز ۱۱۱ فیروزپور روڈ اچھرہ لاہور فون ۴۰۹۷۴

ICF

انڈسٹریل اینڈ کمرشل فنانس لمیٹڈ

کی کسی بھی شاخ سے رجوع کریں۔

جینسنز بلڈرز

ہیڈ آفس محمود ٹاؤن: ۶ اورنگزیب بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور فون ۴۱۰۹۷۴